© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

• د مولانا شیر حسن تذکرہ...... مؤلف مولانا امان اللہ ثابت حقانی

ضخامت ۱۸۰...... ناشر مکتبہ رشیدیہ صدف پلازہ محلہ جنگی پشاور

امت مسلمہ کا بیش بہا قیمتی سرمایہ یقیناً وہ سراپا علم وعمل شخصیات ہیں جو علماً وعملاً کتاب وسنت کی علمی مرادات کی صحیح ترجمان بنتی رہی ہیں۔ یہی وہ شخصیات ہیں جو قافلہ علم وتحقیق، دین وملت کے پاسدار اور امت کے عقائد کے مطہر عوام اور خواص کے قلوب کے مرکز ہر وقت میں ثابت ہو رہے ہیں۔

ان تابندہ وتابان ستاروں میں مولانا شیر حسن دولت زئی بھی ہے جو جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل مولانا عبدالرحمٰن کاملپوری کے تلمیذ رشید تھے گمنامی کے عالم میں اپنی زندگی کے لمحات گزار دی ان کے علمی تحقیقی زندگی پردہ اخفاء میں رہی اور لوگوں کے آنکھوں سے اوجھل رہے۔

زیر تبصرہ کتاب ''د مولانا شیر حسن تذکرہ'' انہی کے خانوادے کے فرد فرید اور روشن چراغ مولانا امان اللہ ثابت حقانی کی تصنیف ہے جس میں انہوں نے بڑی محنت، شوق ولطف اور لگن کے ساتھ مولانا شیر حسن صاحب قدس سرہٗ کے مساعی جمیلہ سے پردہ خفاء ہٹا دیا اور ان کی سوانح اور بعض علمی افادات کو ایک اچھے اسلوب کے ساتھ اپنی مادری زبان سے پشتو میں پیش کر کے منصہ شہود پر لائے، جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل عالم دین کی یہ کاوش قابل صد رشک کارنامہ ہے۔ انہوں نے اسکو دو حصوں میں ترتیب دی ہے ایک حصہ میں مولانا شیر حسنؒ کے سوانحی تذکرہ، علمی کارنامے، اساتذہ کے تذکرے اور دوسری حصہ میں ان کے علمی افادات کو شگفتہ اسلوب میں پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کتاب کی اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے۔

• رشتہ داری کا خیال رکھئے......مؤلف مولانا بشارت الٰہی

معاونت مولانا خلیل الرحمٰن۔ ضخامت ۷۲ صفحات...... ناشر: مکتبہ بیت العلم فدا منزل نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی

اسلام دین فطرت ہے فطرت کا کوئی بھی ایسا جائز تقاضا نہیں جس کی تکمیل دائرہ اسلام میں رہتے ہوئے نہ ہوسکتی ہو۔ انفرادی واجتماعی زندگی میں شریعت اسلامیہ کے سارے احکامات پر عمل کرنے سے ہمارے گھر، محلے، شہر اور گاؤں جنت کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں۔

© rasailojaraid.com